سوال

(61)کیاآب زمزم کوکھڑے ہوکرپینا ثواب ہے؟اگر ثواب ہے توکس وجہ سے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیاآب زمزم کوکھڑے ہوکرپینا ثواب ہے؟اگر ثواب ہے توکس وجہ سے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آب زمزم کوکھڑے ہونے کی حالت میں پینا بلاکراہت جائز ہے کہ آنحضرتﷺ نے بحالت قیام نوش فرمایاتھا۔(بخاری ، مسلم، ترمذی، ابن عباس (کتاب الاشربۃ باب الشرب قائما 2248/6، کتاب الاشربۃ باب فی الشرب من زمزم قائما (2027)3/1601، ترمذی کتاب الاشربۃ باب ماجاء فی الرخصۃ فی الشرب قائما (1882)4/301.)

قال السیوطی : ''ہذاالبیان الجواز، ، تحفۃ الاحوزی 111/3، وہذاالآن ماء زمزم نفع خالص وبرکۃ محضتہ، والمقصود منہ الاکثار ووصول البرکۃ إلی الأجزاء البدنیۃ بسرعۃ، فلایکون منہیا عنہ ولا مکروہا،بخلاف غیرہ. یہ چیزکہ اس کاکھڑاہوکرپینا باعث ثواب ہے اس کی دلیل میری نظر سے نہیں گزری ۔ (محدث دہلی ج: 8ش:10 محرم1360ھ فروری 1941ء)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 160